حصن المسلم من الأمراض والأوبئة

بیماریوں اور وباوں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

باللغة الأردية

إعداد

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالربوة

(1)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «ما مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ؛ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ» [**صحيح ابن ماجه**: 3134]

وفي رواية: «مَنْ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي .... ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ حَتَّى يُمْسِيَ» [صحيح أبي داود: 5088]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو تین بار یہ دعا: «**بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**» (اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی، اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے) پڑھے، تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی“۔

[**صحيح ابن ماجه**: 3134]

اور ایک روایت میں ہے: ”جس نے (شام کو) یہ دعا: «**بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي ---**» تین بار پڑھ لی، اسے صبح تک کوئی اچانک بلا (آفت ومصیبت) نہیں پہنچے گی، اور جس نے صبح کے وقت یہ دعا تین بار پڑھ لی، اسے شام تک کوئی اچانک بلا نہیں پہنچے گی“۔[**صحيح أبي داود**: 5088]

(2)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰہ ﷺ: «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ، حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ» [**صحيح الجامع**: 4406]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورہ اخلاص (**قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ---**)، سورہ فلق (**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ---**) اور سورہ ناس (**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ---**) صبح اور شام کو تین تین بار پڑھ لو، تو یہ تم کو ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی“۔ [**صحيح الجامع**: 4406]

(3)

بیماریوں اور وباووں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ قَالَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ: بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، يُقَالُ لَهُ: كُفِيتَ وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ» [**صحيح الجامع:** 6419]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت پڑھے: **«بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ»** (اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں، کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں)، تو اسے کہا جاتا ہے: تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا، اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے“۔ [**صحيح الجامع:** 6419]

(4)

بیماریوں اور وباؤوں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عن خَوْلَةَ بِنْتِ حكيمٍ رَضِي اللهُ عنْهَا أنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «**مَنْ نَزَلَ مَنْزِلاً ثُمَّ قَالَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ، حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ**» [**صحيح مسلم**: 2708]

خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی منزل میں اترے پھر کہے: «**أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ**» (میں اللہ تعالی کے مکمل کلمات کے ذریعہ ان تمام چیزوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں)، تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کر جائے“۔ [**صحيح مسلم**: 2708]

(5)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ رَأى مُبْتَلًى فَقَال: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً، لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلاءُ»

[**صحيح الجامع:** 6248]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر کہے: «**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً**»(سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو اس مصیبت سے بچایا جس میں اس نے تجھ کو مبتلا کیا، اور مجھے فضیلت دی اپنی بہت ساری مخلوقات پر)، تو اس کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی''۔[**صحيح الجامع:** 6248]

(6)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِك ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: «**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الأَسْقَامِ**» [**صحيح الجامع:** 1281]

انس بن مالک ﷺ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: «**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الأَسْقَامِ**» (اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص (چتکبرے داغ)، جنون، کوڑھ اور بری بیماریوں سے)۔ [**صحيح الجامع:** 1281]

(7)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللهِ ﷺ: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ» [**صحيح مسلم**: 2739]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ تھی: «**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ**» (اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہونے، تیری عافیت کے بدلنے، تیری سزا کے اچانک آنے اور تیری ناراضگی سے)۔ [**صحيح مسلم**: 2739]

(8)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﵁ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلُ مِنْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ» [صحيح الجامع: 5703]

ابو ہریرہ ﵁ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”بندہ جو بھی دعا مانگتا ہے وہ اس دعا سے افضل نہیں ہوتی: **«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ»** (اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں)“۔ [**صحيح الجامع**: 5703]

(9)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ» [**صحيح الترغيب**: 1644]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ذی النون (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی: **«لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ»** (نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر تو، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں) جو کوئی مسلم شخص اس کے ذریعہ کسی بھی قضیہ میں دعا کرے گا، اللہ اسے قبول فرمائے گا“۔[**صحيح الترغيب**: 1644]

ابن القیم رحمہ اللہ نے فرمایا: سخت سے سخت مصیبت توحید جیسی چیز سے ٹل جاتی ہے۔ اسی لئے مصیبت کی دعا توحید کے ساتھ آئی ہے۔ اور ذی النون کی توحید والی مذکورہ دعا جو مصیبت زدہ شخص کرے گا، اللہ تعالی اس کی مصیبت کو دور فرمائے گا۔[الفوائد: 66]

(10)

بیماریوں اور وباؤوں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ ﷲ ﷺ: «**تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ**» [**صحيح البخاري**: 6616]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی پناہ مانگو: «**أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ**» (میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے، بد بختی کے پانے سے، برے فیصلے سے اور دشمنوں کے ہنسنے سے)''۔[**صحيح البخاري**: 6616]

(11)

بیماریوں اور وباؤوں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لأَبِيهِ: يَا أَبَتِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ: «اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ» تُعِيدُهَا ثَلاَثًا حِينَ تُصْبِحُ، وَثَلاَثًا حِينَ تُمْسِي، فَتَدْعُو بِهِنَّ. فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو بِهِنَّ، فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ. [صحيح أبي داود: 5090]

عبد الرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے باپ سے کہا: اے ابا جان! میں آپ کو روزانہ یہ دعا کرتے سنتا ہوں: **«اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ»** (اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں) آپ صبح کو تین مرتبہ اور شام کو بھی تین مرتبہ پڑھ کر ان کلمات کے ذریعہ دعا کرتے ہیں، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کلمات کے ذریعہ دعا کرتے سنا ہے، اس لئے چاہتا ہوں کہ میں آپ کی سنت کی اقتدا اور پیروی کروں۔ [صحيح أبي داود: 5090]

(12)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ ﷺ يَدَعُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي» [صحيح الكلم الطيب: 27]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمیشہ صبح اور شام کو ان کلمات کے ذریعہ دعا کیا کرتے تھے: **«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي»** (اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر، اور میں اس بات سے تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں)“۔**[صحيح الكلم الطيب: 27]**

(13)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ» [**صحيح مسلم**: 657]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ اور اس کے حفظ وامان میں ہے“۔

[**صحیح مسلم**: 657]

(14)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ قَرَأَ بِالآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ» [**صحيح البخاري**: 5009، **وصحيح مسلم**: 808]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لیں، وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لئے کافی ہو جائیں گی“۔ [**صحيح البخاري**: 5009، **وصحيح مسلم**: 808]

امام نووی رحمہ اللہ نے فرمایا: کافی ہو جائیں گی کا مطلب: 1- کہا گیا: تہجد کی طرف سے۔ 2- شیطان سے بچانے کے لئے۔ 3- آفت سے بچانے کے لئے۔ 4- ممکن ہے مذکورہ تمام چیزوں سے۔ [شرح مسلم للنووی]

(15)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ أَنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ لَهُ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ، مِنْ أَوَّلِهَا حَتَّى تَخْتِمَ الآيَةَ ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ **وَقَالَ لِي: لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ** اللہ **حَافِظٌ، وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ، وَكَانُوا أَحْرَصَ شَيْءٍ عَلَى الْخَيْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ** ﷺ: **«أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ»** [**صحيح الترغيب**: 610]

ابو ہریرہ﷛ بیان کرتے ہیں کہ شیطان نے ان سے کہا: جب بستر پر لیٹو تو آیۃ الکرسی ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ شروع سے آخر تک پڑھ لو۔ اس نے مجھ سے یہ بھی کہا: اللہ تعالی کی طرف سے تم پر (اس کے پڑھنے سے) ایک نگراں فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آسکے گا، اور صحابہ خیر کو سب سے آگے بڑھ کر لینے والے تھے، نبی کریم ﷺ نے (ان کی یہ بات سن کر) فرمایا: ”اگرچہ وہ جھوٹا تھا، لیکن یہ بات تم سے سچ کہہ گیا ہے“۔ [**صحيح الترغيب**: 610]

(16)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰہ ﷺ: «الدُعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ، وَإِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ، فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ، فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ» [**حسن**. **صحيح الجامع**: 7739]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آفت نازل ہوئی ہے اور جو نازل نہیں ہوئی ہے، دعا دونوں سے فائدہ دیتی ہے، اور جب بلاو مصیبت نازل ہوتی ہے، تو دعا اس سے ملاقات کرتی ہے، پس دونوں قیامت کے دن تک جھگڑتے رہیں گے“۔ [**حسن**. **صحيح الجامع**: 7739]

(17)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: «عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَقُرْبَةٌ إِلَى اللّٰہِ تَعَالَى، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ» [**صحيح الجامع**: 4079]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تم قیام اللیل (تہجد) کو لازم پکڑو، کیوں کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی عادت رہی ہے، نیز یہ اللہ تعالی کی قربت کا ذریعہ ہے، گناہ سے روکنے والی ہے، گناہوں کو مٹانے والی اور جسم سے بیماری کو دور کرنے والی ہے‘‘۔ [**صحيح الجامع**: 4079]

(18)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهُ ﷺ: «صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ وَالآفَاتِ وَالْهَلَكَاتِ، وَأَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الآخِرَةِ»

[**صحيح الجامع**: 3795]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بھلے اور نیکی کے کام برائی، آفت ومصیبت اور ہلاکت وبربادی سے بچاتے ہیں، اور دنیا میں بھلائی کرنے والے لوگ ہی آخرت میں بھلائی پانے والے ہیں“۔

[**صحيح الجامع**: 3795]

(19)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «غَطُّوا الإِنَاءَ، وَأَوْكُوا السِّقَاءَ، فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ، لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ، أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ، إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ» [**صحيح مسلم**: 2014]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”برتنوں کو ڈھانپ دو، اور پانی کے برتن کو بند کر دو، کیوں کہ سال میں ایک رات کے اندر وبا نازل ہوتی ہے، وہ جب کھانے پینے کے کھلے برتن پر سے گزرتی ہے، تو اس میں وہ وبا داخل ہو جاتی ہے“۔[**صحيح مسلم**: 2014]

(20)

بیماریوں اور وباؤں سے تحفظ کے لئے ایک مسلمان کا مضبوط قلعہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ﷛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷛ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا جَاءَ بِسَرْغٍ، بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ وَقَعَ بِالشَّامِ، فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا، فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ» فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرْغٍ.

[**صحيح البخاري**: 6973]

عبدالرحمن بن عوف ﷛ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب ﷛ ملک شام کی طرف نکلے، پس جب وہ مقام سرغ پر پہنچے، تو ان کو یہ خبر ملی کہ شام وبائی امراض کی لپیٹ میں ہے، پھر عبدالرحمن بن عوف نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ”جب تمہیں معلوم ہو کہ کسی سرزمین میں وبا پھیلی ہوئی ہے، تو اس میں داخل مت ہو، لیکن اگر کسی جگہ وبا پھوٹ پڑے اور تم وہیں موجود ہو، تو وبا سے بھاگنے کے لئے تم وہاں سے نکلو بھی مت“۔ چنانچہ عمر ﷛ سرغ سے واپس آ گئے۔ [**صحيح البخاري**: 6973]

جمعية الدعوة والإرشـاد وتوعية الجـاليات بالربوة

هـاتف: ٠١١٤٤٥٤٩٠٠ - للتواصل : ٠٥٦٩٣٧٤٩٨٦

OFFICERABWAH